اگر اکیلا سونا نصاب تک نہ پہنچے مگر کل مالیت نصاب تک پہنچ جائے تو کیا کریں؟

www.ahlulathar.net

اگر کسی شخص کے پاس سونا، چاندی اور نقد موجود ہے مگر یہ اکیلے نصاب تک نہیں پہنچتا مگر اگر انہیں ایک دوسرے کی قیمت سے ملا دیا جائے تو قیمت نصاب تک پہنچ جاتی ہے تو کیا اس پر زکوۃ ہے؟

دائمی فتویٰ کمیٹی، مملکت سعودی عرب کے علماء سے پوچھا گیا:

اس کی کیا دلیل ہے کہ اگر اکیلے سونا نصاب تک نہ پہنچتا ہو تو سونے کی زکاۃ نکالنے کے لئے نقدی رقم کو سونے کے ساتھ ملا دیا جائے؟ اسی طرح سے یہی چیز اگر نقدی رقوم میں پائی جائے، تو اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب:

مال کو ملا کر (نصاب تک پہنچنا) واجب ہے چاہے مال چاندی، نقدی رقم یا سامان تجارت کی شکل میں ہو، ان سب چیزوں کو نصاب کی تکمیل کے لئے سونے میں شامل کرنا واجب ہے، کیونکہ مال اور سونا مل کر نصاب مکمل کرے گا، اور زکوۃ ادا کرنا واجب ہوگا اور اس لئے بھی کہ تجارتی سامان میں سونے اور چاندی کی قیمت کے اعتبار سے ہی زکوۃ نکالنا واجب ہے"

مصدر: فتاویٰ اللجنۃ الدائمہ، مجموعہ ۲، جلد ۸ ص ۳۲۴

رابطہ عالمِ اسلامی کے ماتحت مجمع فقہی کے قرار داد میں ہے:

اگر نقد سونے یا چاندی کے کم سے کم نصاب تک پہنچ جائے، یا سونے یا چاندی کیساتھ مل کر کسی ایک کا نصاب مکمل کر دے، یا سامانِ تجارت کے ساتھ ملانے پر نصاب مکمل ہو جائے تو اس پر زکوۃ واجب ہو گی"

(قرارداد مجمع فقہی، مکہ مکرمہ، قرار نمبر ۶ ص ۱۱۰)